۱

۱۵/۲/۲ عالی

استفتاء

بخدمت جناب مفتی صاحب دارالعلوم کراچی

السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ

ایک شخص کسی کمپنی میں ملازم ہے، شرائط ملازمت کے تحت کمپنی اسکے اور اسکے بیوی بچوں کے مفت علاج کی ذمہ دار ہے، لیکن علاج معالجہ کے اخراجات کی ادائیگی کمپنی براہ راست خود نہیں کرتی ہے، بلکہ انشورنس کمپنی کو طے شدہ رقم ماہانہ یا سالانہ ادا کرتی ہے، جسکے عوض انشورنس کمپنی ملازمین کے علاج پر خرچ ہونے والی رقم ادا کرتی ہے، لیکن ملازم علاج کرائے یا بالکل نہ کرائے کمپنی کی طرف سے انشورنس کمپنی کو رقم کی ادائیگی بہر حال ہوتی ہے، کیا مذکورہ صورت میں ملازمین کو انشورنس کمپنی کی معرفت علاج پر خرچ کردہ رقم لینا اور اس سے علاج کرانا جائز ہے؟ حالانکہ صحت کی انشورنس کرانا حکومت کی طرف سے جبری نہیں ہے، بلکہ کمپنی اپنی سہولت کے لئے ایسا کرتی ہے،

المستفتی

محمد عمر الندوی

خادم دارالافتاء وخطیب جامع الفخریہ جدہ السعودیہ

الجواب حامداومصلیا

اپنے ملازمین کے علاج کیلئے کسی کمپنی کے انشورنس کمپنی سے معاملہ کی عموماً تین صورتیں ہوتی ہیں:

۱۔۔۔۔ کمپنی کے ملازمین کسی کلینک یا ہسپتال سے علاج کراتے ہیں اور علاج کے اخراجات کلینک یا ہسپتال والے براہ راست انشورنس کمپنی سے وصول کرتے ہیں، اس صورت میں اگرچہ محکمہ کو انشورنس کے معاملے کا گناہ ہوگا، لیکن ملازم کیلئے جائز ہے کہ وہ علاج کرائے، کیونکہ علاج کے خرچ کی ذمہ داری محکمے پر ہے، پھر وہ بلوں کی ادائیگی کے لیے جو طریق کار اختیار کرے اسکا ذمہ دار وہ خود ہے۔

۲۔۔۔۔ دوسری صورت یہ ہے کہ کمپنی کے ملازمین کسی کلینک یا ہسپتال سے علاج کراتے ہیں اور کلینک یا ہسپتال والے علاج کے اخراجات ان ملازمین کی کمپنی سے وصول کرتے ہیں اور پھر کمپنی اس علاج کے اخراجات انشورنس کمپنی سے وصول کرلیتی ہے، یہ صورت بھی محکمے کیلئے تو جائز نہیں، مگر ملازم کیلئے اس طرح علاج کرانا جائز ہے لما مر۔

۳۔۔۔۔ تیسری صورت یہ ہے کہ ملازم کلینک یا ہسپتال کی فیس خود ادا کرے لیکن محکمے نے اسے پابند کردیا ہو کہ وہ بل کی رقم خود جاکر انشورنس کمپنی سے وصول کرے، اس صورت میں چونکہ ملازم کو انشورنس کمپنی سے رقم مل رہی ہے جس کا زیادہ تر روپیہ حرام ہے، اسلئے ملازم کے لئے اس کا لینا جائز نہیں، البتہ اگر ملازم کو یہ معلوم

Scanned by CamScanner

[redacted]

ہو سکے کہ اس کے محکمے نے انشورنس کمپنی کو جتنا پریمیم ادا کیا ہے، ابھی تک اتنی رقم اسکے ملازمین نے وصول نہیں کی تو جتنا پریمیم انشورنس کمپنی کے پاس باقی ہو صرف اس حد تک رقم وصول کرنا جائز ہوگا۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد شریف عفی عنہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی ١٤

٢٩/٥/١٤٢٢ھ

الجواب صحیح

محمود اشرف عثمانی

١/٦/١٤٢٢ھ

نائب مفتی

معہد دارالعلوم

الجواب صحیح

محمد تقی عثمانی

٢٩/٥/١٤٢٢ھ

مفتی

جامعہ دارالعلوم کراچی ١٤

الجواب صحیح

محمد عبد المنان

٢٩/٥/١٤٢٢ھ

نائب مفتی

معہد دارالعلوم

الجواب صحیح

محمد عبد اللہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی ١٤

١/٦/١٤٢٢ھ

الجواب صحیح

عبد الرؤف سکھروی

٣/٦/١٤٢٢ھ

نائب مفتی

معہد دارالعلوم

الجواب صحیح

اصغر علی ربانی

٢/٦/١٤٢٢ھ

دارالافتاء

فتوی نمبر

مورخہ

جامعہ دارالعلوم کراچی

Scanned by CamScanner

[redacted]

بخدمت جناب مفتی صاحب!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض یہ ہے کہ ایک شخص کسی ادارے میں ملازم ہے، ادارہ نے ملازمین کے لئے اور ان کے بیوی بچوں کے لئے علاج معالجہ کی سہولت فراہم کی ہے، اس کے لئے ادارے نے عسکری ہیلتھ انشورنس کمپنی کو طے شدہ رقم (جو کہ ایک کروڑ دس لاکھ ہے) ادا کرنی ہے، اس سہولت فراہم کرنے کے لئے ملازمین کی تنخواہ سے ماہانہ معمولی کٹوتی کی جارہی ہے، ایک سے پانچ گریڈ تک کے حضرات کی تنخواہ سے ۱۰۰ روپے اور چھ سے سات گریڈ تک ۳۰۰ روپے اور آٹھ سے نو گریڈ تک ۵۰۰ روپے کٹوتی ہوگی۔

ادارہ نے ملازمین کی رضامندی دریافت کئے بغیر گزشتہ ماہ کی تنخواہ میں سے کٹوتی بھی کرلی ہے۔ ادارہ نے خود انشورنس کمپنی سے معاہدہ کیا ہے خود ادائیگی کرنی ہے، ملازمین کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں ہے، ملازمین سے ادارہ نے فقط اپنا ایک فارم پر کرایا جس میں بیوی اور بچوں کی تفصیل کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا انشورنس کرانے کے بارے میں اس میں کچھ ذکر نہیں کیا گیا تھا۔

ادارہ کا میڈیکل کی سہولت فراہم کرنا شرائط ملازمت میں سے نہیں اور نہ ہی کوئی ملازم ادارے سے اس کا مطالبہ کرسکتا ہے، یہ ادارے کی اپنی صوابدید پر ہے، چنانچہ گزشتہ دو تین سالوں میں حالات ناسازگار ہونے کی وجہ سے یہ سہولت فراہم نہیں کی، اب مذکورہ بالا طریقہ اختیار کیا ہے۔

ادارہ کے توسط سے ایک کارڈ انشورنس کمپنی کا ملازمین کو ملا ہے، یہ کارڈ ملازمین کو براہِ راست انشورنس کمپنی کی طرف سے نہیں ملا، بلکہ ادارہ نے اس کمپنی سے خود وصول کرکے ملازمین کو دیا ہے، ملازمین انشورنس کمپنی کے مجوزہ کسی ہاسپٹل میں اس کارڈ کو دکھا کر علاج کرائیں گے، پھر انشورنس کمپنی کی طرف سے اس علاج کے اخراجات کی تصدیق کرانے کے بعد انشورنس کمپنی اس ہاسپٹل کو اخراجات کی ادائیگی کرے گی۔

دریافت یہ کرنا ہے کہ کیا ملازمین کے لئے اس میڈیکل کی سہولت سے نفع اٹھانا جائز ہے؟ جبکہ بعض اوقات آپریشن وغیرہ کی صورت میں کافی اخراجات ہوجاتے ہیں جو ملازم کی وسعت سے باہر ہوتے ہیں۔

سائل

بندہ اعجاز الحسن

۰۳۲۱_۹۲۷۰۵۴۱

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں مذکور تفصیل کے مطابق ادارے نے ملازم کو علاج کی سہولت فراہم کی ہے جس میں فی نفسہ شرعاً کوئی حرج نہیں، بلکہ مواسات میں داخل ہے، البتہ ادارے کا انشورنس کمپنی سے غیر شرعی معاملہ کرنا جائز نہیں تھا، ان پر لازم ہے کہ وہ اس کے بجائے تکافل کا جائز راستہ اختیار کریں، تاہم چونکہ ملازم کا اس معاملے سے کوئی براہِ راست تعلق نہیں ہے، لہٰذا ملازم کے لئے مذکورہ طریقہ کے ذریعہ اپنے ادارے سے علاج معالجہ کی سہولت حاصل کرنے کی گنجائش ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

عبدالحفیظ

عبدالحفیظ حفظہ اللہ تعالیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۴-۶-۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ

۲۴/۶/۱۴۳۰ھ

نائب مفتی

الجواب صحیح

۲۶/۶/۱۴۳۰ھ

مفتی

الجواب صحیح

محمد عبدالمنان عفی عنہ

۲۶/۶/۱۴۳۰ھ

نائب مفتی

الجواب صحیح

۲۶-۶-۱۴۳۰

نائب مفتی

دارالافتاء

فتویٰ نمبر ۹/۱۱۷۲

مورخہ ۲۸/۶/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

۲۶/۶/۱۴۳۰ھ

Scanned by CamScanner